O

خود کو سمجھ رہے ہو تو گفتار کم کرو
سمجھا رہے ہو بات تو تکرار کم کرو

خود پر لگاؤ سارے زمانے کی قدغنیں
اوروں کا ہاتھ پھیلے تو انکار کم کرو

اندر کے اس سفر کا بیاں کھول دیجیے
کچھ لوگ کہہ رہے ہیں یہ اسرار کم کرو

https://emed-ahmad.com/

وہ مجھ سے کہہ رہا تھا کہ اتنا نہ درد دو
مَیں اُس سے کہہ رہا تھا کہ آزار کم کرو

دھیرج سے دل پہ ہاتھ نہیں رکھ سکو گے تم
پہلے تم اپنی سوچ کی رفتار کم کرو

چاہت نہیں بھی دینی تو، نفرت ہی بانٹ دو
پر اپنے چار سمت یہ دیوار کم کرو

گر نفس کی سنو گے تو پچھتاؤ گے عماد
خواہش زدہ دلیل پہ اِصرار کم کرو

https://emad-ahmad.com/